میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 41رجب ، 1438ھ　　11/04/2017　　نمبر: PR17020

بھارتی جاسوس کو پھانسی کی سزا دینا کافی نہیں

بھارت کے ساتھ نارملائیزیشن کے عمل کو پھانسی دینا اکھنڈ بھارت کی موت ثابت ہو گا

10 اپریل 2017 کو بھارتی جاسوس کو پھانسی کی سزا کا اعلان ایک احسن قدم ہے جو پاکستان میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھا لیکن صرف یہ ایک قدم ہی کافی نہیں ہے۔ در حقیقت یہ اعلان حکمرانوں کی جانب سے ایک چالاکی ہے کیونکہ ایک طرف تو یہ حکمران بھارتی جاسوس کے لیے موت کی سزا کا اعلان کرتے ہیں تا کہ مسلمانوں میں عموماً اور ہماری افواج میں بلخصوص موجود بھارت مخالف جذبات کو مطمئن کر سکیں، لیکن دوسری جانب یہی حکمران امریکی ٹرمپ انتظامیہ کے زیر نگرانی نارملائیزیشن کی پالیسی کے تحت بھارت کے ساتھ بات چیت کے لیے ماحول بنانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ اگر پاکستان کے حکمران مسلمانوں اور اسلام کے ساتھ مخلص ہوتے تو وہ ہندو ریاست کے ساتھ ویسا رویہ اختیار کرتے جیسا کہ ایک جارح دشمن ریاست کے خلاف اختیار کیا جاتا ہے اور نارملائیزیشن کی پالیسی کو پھانسی دیتے جو بھارتیہ جنتا پارٹی کی "اکھنڈ بھارت" بنانے کی خواہش کے لیے سزائے موت ہے۔

اگر حکمران مخلص ہوتے تو وہ فوجی نارملائیزیشن کی پالیسی کو پھانسی دیتے جس کے ذریعے پاکستان کے حکمرانوں نے بزدل بھارتی افواج کو مقبوضہ کشمیر کی عسکری مزاحمتی تحریک سے بچانے کے لیے خود کو مصروف کر لیا ہے۔ ایک طرف ہماری طاقتور افواج کو بھارتی جارحیت کے خلاف "تحمل" کا درس دیا جا رہا ہے تو دوسری جانب پاکستان کے حکمرانوں نے اُن تنظیموں کے خلاف کارروائیاں شروع کر دیں ہیں جو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے لڑ رہی ہیں۔ اور یہ کارروائیاں عین بھارتی خواہش کے مطابق ہے کیونکہ 31 جنوری 2017 کو بھارت کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا، "پاکستان کی سرزمین سے بھارت میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے والی تنظیموں کے خلاف صحیح معنوں میں سخت کاروائی سے یہ ثابت ہو گا کہ پاکستان دہشت گردی پر قابو پانے میں واقعی سنجیدہ ہے"۔ اگر حکمران مخلص ہوتے تو سیاسی نارملائیزیشن کو پھانسی دیتے جس کے ذریعے پاکستان کے حکمران اسلام کے ساتھ ہماری گہری وابستگی کو ختم کرنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں تا کہ خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی کو حقیقت کا روپ دینے میں سب سے بڑی رکاوٹ کو ختم کیا جاسکے۔ یہ صرف اسلام ہی ہے جو آج بھی برصغیر پاک و ہند کے کروڑوں مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے یکجا کر سکتا ہے۔ اور اگر حکمران مخلص ہوتے تو وہ معاشی نارملائیزیشن کو پھانسی دیتے جس کے ذریعے پاکستان کے غدار حکمران بھارتی کمپنیوں کے لیے سرحدیں کھول رہے ہیں، اور یہ اس وقت کر رہے ہیں جب پاکستان کا اپنا صنعتی اور زرعی شعبہ توانائی کے بحران اور ٹیکسوں کے بوجھ کی وجہ سے مفلوج ہو گیا ہے۔ جبکہ دوسری جانب حکومت کے ستون پاکستان چین اقتصادی راہداری (سی پیک) میں بھارت کو شمولیت کی دعوت بھی رہے ہیں جس پر پاکستان سودی قرضوں کے بوجھ تلے مزید دب گیا ہے اور اپنے کئی اہم وسائل چین کے حوالے کر دیے ہیں۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! حکمران بھارت کے خلاف چند اقدامات کے ذریعے ہماری آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ انہوں نے تو ہمیں نہ صرف بے یارومددگار چھوڑ دیا ہے بلکہ دشمنوں کے ساتھ مل کر ہم پر حملے کر رہے ہیں۔ یہ دن رات بھارت کی علاقائی بالادستی قائم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور آپ کے جوش اور آپ کی صلاحیتوں کو کم کر رہے ہیں۔ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے اب حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں، جو کہ راستہ ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا آلہ کار بننے کا جس کے ذریعے ہند کی فتح کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کی بشارت عملاً پوری ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنْ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام "میری امت کے دو گروہوں کو اللہ نے جہنم کی آگ سے محفوظ کر دیا ہے: ایک وہ جو ہند کو فتح کرے گا اور دوسرا وہ جو عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ ہو گا" (احمد، النسائی)۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ أَرْجِعْ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّ "رسول اللہ ﷺ نے ہم سے ہند کی فتح کا وعدہ فرمایا۔ اگر میرے سامنے ایسا ہوا تو میں اپنی جان اور مال اس میں لگا دوں گا۔ اگر میں مارا گیا تو میرا شمار بہترین شہداء میں ہو گا، اور اگر میں واپس آیا تو میں ابو ہریرہ (گناہوں سے) پاک ہوں گا" (احمد، النسائی، الحاکم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com　　ویب: http://HTmediaPAK.page.tl
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com　　ٹویٹر: http://twitter.com/HTmediaPAK
فیس بک: https://www.facebook.com/HTmediaPAK4
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info